



## سوال

(421) قریبی عزیز فقیر اور تنگ دست کو زکاۃ دینا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارا ایک قریبی عزیز فقیر اور تنگ دست ہے، ہم اسے سالانہ زکاۃ دیتے ہیں۔ ہم نے ایک مدت پہلے اسے زکاۃ کے دنوں سے پہلے کچھ رقم دی، لیکن وہ اب تک اسے لوٹا نہیں سکا ہے، اور اس پر کئی سال گزرنے میں اور ہم نے مطالبہ بھی کیا ہے، تو کیا ہمارے لیے جائز ہے کہ رقم اسے معاف کر دیں اور اسے اس زکاۃ میں سے شمار کر لیں جو ہم ان شاء اللہ اسے اس سال دیں گے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے میں صحیح یہ ہے کہ مقروض کے ذمے قرض کی وصولی سے تاخیر یا مالوسی کی صورت میں اسے زکاۃ میں شمار کر لینا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ زکاۃ ایسا مال ہے جو فقراء و محتاجین کو ان کے فقر و احتیاج کے باعث دیا جاتا ہے۔ ہاں اگر اسے زکاۃ دی جائے اور پھر وہ وہی مال ان دینے والوں کو لوٹنے کے لیے ادا نہیں کی اور اسے لوٹا دے تو جائز ہے، بشرطیکہ اس میں کوئی محبت بڑھانے وغیرہ کا عنصر شامل نہ ہو۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 341

محدث فتویٰ